

امریکہ کی جانب سے بلاکس اور اتحاد کی تعمیر سے علاقائی استحکام کو خطرہ لاحق ہے

خبر:

2 اکتوبر 2026 کو آئی ایس پی آر نے بتایا کہ جی ایچ کیو راولپنڈی میں 277 ویں کور کمانڈرز کانفرنس میں "سعودی عرب کے خلاف حوثی حملوں پر سخت ناراضگی، مملکت کے ساتھ اظہار یکجہتی کیا گیا۔"

<https://www.ispr.gov.pk/press-release-detail?id=7805>

تبصرہ:

مسلم ریاستوں کے درمیان تصادم امریکی بلاک اور اتحاد کی پالیسی کا المناک نتیجہ ہے۔ 16 اگست 2026 کو، ٹرمپ نے Truth Social پر پوسٹ کیا، "یہ دیکھ کر بہت خوشی ہوئی کہ سعودی عرب، ترکی اور پاکستان نے حال ہی میں، اور آخر کار، مکہ کے مشترکہ دفاعی معاہدے پر دستخط کیے ہیں۔" امریکہ اپنے اور اپنے ایجنٹوں اور پیروکاروں کے درمیان اور اپنے ایجنٹوں اور پیروکاروں کے درمیان بلاکس اور اتحاد بناتا ہے، جس سے علاقائی عدم استحکام پیدا ہوتا ہے۔

امریکہ کی وجہ سے دنیا میں عدم استحکام صرف اس کے ایک بڑی استعماری طاقت ہونے کی وجہ سے نہیں ہے۔ اس کے بجائے، یہ عدم استحکام واشنگٹن کے بلاک کی تعمیر سے، مفادات اور فوائد کی تقسیم تک بھی ہے۔ جہاں کہیں بھی بلاک بلڈنگ موجود ہے، یہ امن اور استحکام کے لیے خطرہ ہے۔ درحقیقت اس سے دوسری ریاستوں کو نقصان پہنچتا ہے، چاہے وہ چھوٹی طاقتیں ہوں یا بڑی۔ موجودہ شکل میں امریکہ بنیادی طور پر اپنے مفادات کے حصول کے لیے بلاک کی باقی ریاستوں کو استعمال کرتا ہے۔ یہ تمام یا زیادہ تر لوٹوں پر اجارہ داری بناتا ہے، جس سے دوسرے بلاک کے اراکین کے لیے صرف ایک معمولی حصہ رہ جاتا ہے۔ چونکہ امریکہ اور مسلم دنیا کے درمیان سمندر حائل ہیں، امریکہ ان جنگوں کے نتائج سے اثر انداز نہیں ہوتا۔

اسلام کافر ریاستوں کے ساتھ بلاکس اور اتحاد کو مسترد کرتا ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ظالموں کو شکست دینے کے لیے ظالموں کے ساتھ اتحاد نہیں کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قریش کی قیادت میں احزاب کے بلاک کو ختم کر دیا۔ آپ نے یہودیوں اور مشرکوں کے ظلم و ستم کا خاتمہ کیا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی خلافت راشدہ نے فارس کو شکست دینے کے لیے روم کے ساتھ اتحاد نہیں کیا۔ انہوں نے دین کی بنیاد پر اپنی طاقت بنا کر فارس اور پھر روم کو شکست دی۔

مسلمانوں کی موجودہ نسل کو بلاکس کو ختم کرنے کے لیے عالمی کال کی قیادت کرنی چاہیے۔ امت کو کافروں کے ساتھ اتحاد کے خاتمے کا مطالبہ کرنا چاہیے۔ اسے امریکہ کی قیادت میں مسلم ریاستوں کے درمیان بلاکس کے بجائے مسلم ریاستوں کو ایک واحد اسلامی ریاست کے طور پر متحد کرنے کا مطالبہ کرنا چاہیے۔

اے مسلمانو!

بلاکس اور اتحادوں کے امریکی جال کو مسترد کریں، جو دنیا میں نقصان اور آخرت میں عذاب لاتا ہے۔

امریکی ریاست کے ساتھ ٹرمپ کے ایجنٹوں اور پیروکاروں کے بنائے گئے بلاکس کو مسترد کریں۔ مسلمانوں سے لڑنے والے کافروں کے ساتھ اتحاد اور مسلمانوں سے لڑائی میں دوسروں کی مدد کرنا شرعاً حرام ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿إِنَّمَا يَنْهَاكُمْ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ قَاتَلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَأَخْرَجُوكُمْ مِنْ دِيَارِكُمْ وَظَاهَرُوا عَلَىٰ إِخْرَاجِكُمْ أَنْ تَوَلَّوْهُمْ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ﴾ "اللہ تمہیں انہی سے منع کرتا ہے جو تم سے دین میں لڑے یا تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا یا تمہارے نکالنے پر مدد کی کہ ان سے دوستی کرو اور جو ان سے دوستی کرے تو وہی ستمگار ہیں۔" [سورۃ الممتحنہ: 9]۔

مسلم ریاستوں کے درمیان بلاکس کو مسترد کریں اور اس کے بجائے ایک واحد اسلامی ریاست کے طور پر ان کے اتحاد کا مطالبہ کریں۔ موجودہ مسلم ریاستوں کے بارے میں شرعی حکم یہ ہے کہ ان کے ایک واحد خلافت کے طور پر متحد ہونا ایک فرض ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: «وَأِنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي وَسَتَكُونُ خُلَفَاءُ فَتَكْتُمُ» "میرے بعد کوئی نبی نہیں، خلیفہ کثیر تعداد میں ہوں گے"۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہ نے عرض کیا فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ "آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟" آپ نے فرمایا: «فُوا بِنَبِيَّةِ الْأَوَّلِ فَلِأَوَّلٍ» "ایک وقت میں صرف ایک کی بیعت کرو"، جیسا کہ مسلم نے روایت کیا ہے۔

امام نووی رحمہ اللہ نے اپنی شرح مسلم میں کہا ہے کہ وَمَعْنَى هَذَا الْحَدِيثِ إِذَا بُوِيعَ لِخَلِيفَةٍ بَعْدَ خَلِيفَةٍ فَبِنَبِيَّةِ الْأَوَّلِ صَحِيحَةٌ يَجِبُ الْوَفَاءُ بِهَا وَبِنَبِيَّةِ الثَّانِي بَاطِلٌ يَحْرُمُ الْوَفَاءُ بِهَا وَيَحْرُمُ عَلَيْهِ طَلَبُهَا وَسَوَاءٌ عَقَدُوا لِلثَّانِي عَالَمِينَ يَعْقِدُ الْأَوَّلُ جَاهِلِينَ وَسَوَاءٌ كَانَا فِي بِلَدَيْنِ أَوْ بِلَدٍ أَوْ أَحَدُهُمَا فِي بِلَدٍ الْإِمَامُ الْمُتَفَصِّلُ "اگر کسی خلیفہ کے مقرر ہو جانے کے بعد دوسرے خلیفہ کے لیے بیعت لی جائے، تو پہلی تقرری ہی درست اور نافذ العمل ہوگی اور اس کی پاسداری لازم ہے۔ دوسری تقرری باطل ہوگی؛ لہذا اس کی تکمیل کرنا حرام ہے اور اس شخص کے لیے اس کی تکمیل کا مطالبہ کرنا بھی ممنوع ہے۔ اس حکم کا اطلاق قطع نظر اس بات کے ہوگا کہ مسلمانوں کو پہلے خلیفہ کے بارے میں علم تھا یا نہیں، اور آیا وہ ایک ہی علاقے میں موجود تھے یا مختلف علاقوں میں، یا ان میں سے کوئی ایک ایسے علاقے میں تھا جو دوسرے سے مکمل طور پر الگ تھلگ تھا۔"

مصعب عمیر، ولایہ پاکستان